20واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 8 اپریل 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات و تعمیرات

بروز پیر 8 فروری 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع ننکانہ صاحب: بچیکی سے مانگٹانوالہ، جڑانوالہ لاہور روڈ کی تعمیر و مرمت کا مسئلہ

*2012: جناب جمیل حسن خان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بچیکی سے مانگٹانوالہ اور جڑانوالہ لاہور روڈ کو دورویہ کیرج وے کو کروڑوں روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب مذکورہ سڑک ٹوٹ پھوٹ چکی ہے؟

(ج) حکومت کب تک اس سڑک کی تعمیر و مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ جڑانوالہ لاہور روڈ کو دورویہ کیا جا رہا ہے جس میں بچیکی سے مانگٹانوالہ لمبائی 20.8 کلومیٹر 736 ملین لاگت سے سال 2010 میں دورویہ کر دیا گیا تھا۔ اسی طرح لاہور سے منڈی فیض آباد لمبائی 32 کلومیٹر کو 1950 ملین کی لاگت سے سال 2010 میں اور بچیکی تا جڑانوالہ لمبائی 22 کلومیٹر کو 600 ملین لاگت سے سال 2013 میں دورویہ کیا تھا۔

البتہ منڈی فیض آباد تا مانگٹانوالہ لمبائی 15 کلومیٹر کو 1150 ملین کی لاگت سے دورویہ کیا جا رہا ہے جو کہ سال 17-2016 میں مکمل کر دیا جائے گا۔

(ب) درست نہ ہے سڑک کے مین کیرج وے میں کوئی بڑی ٹوٹ پھوٹ نہ ہے بلکہ ٹریفک کے چلنے سے وقت کے ساتھ ساتھ چھوٹے موٹے گڑے بن جاتے ہیں جن کی محکمانہ طور پر مرمت کروادی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں بارشوں کی وجہ سے سڑک کے مٹی کے برموں میں کہیں کہیں گڑھے پڑ جاتے ہیں جن کو محکمانہ لیبر کے ذریعے ٹھیک کروایا جاتا ہے۔

(ج) تکمیل شدہ سڑک لمبائی 76 کلومیٹر پر محکمانہ لیبر سے مرمت کا کام بوقت ضرورت کروادیا جاتا ہے اور اس وقت سڑک تسلی بخش حالت میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 اپریل 2016)

قصور:پی پی180سڑکوں کی تعمیر ومرمت کے فنڈز کی تفصیلات

*2230: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف)پی پی180قصور میں محکمہ شاہرات پنجاب کے زیر انتظام کونسی سڑکات ہیں؟
(ب)مذکورہ سڑکوں کی مرمت اور بحالی کے لئے سال13۔2012میں کتنی رقم خرچ کی گئی اور مالی سال14۔2013میں کتنے فنڈز رکھے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی28اگست2013 تاریخ ترسیل25نومبر2013)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)پی پی180ضلع قصور میں محکمہ شاہرات کے زیر انتظام صرف ایک سڑک ہے جو کے قصور دیپالپور دورویہ سڑک کا حصہ ہے۔ سڑک کا یہ حصہ کلومیٹر نمبر42سے لے کر کلومیٹر نمبر52پر مشتمل ہے۔یہ سڑک FWOنے2012میں تعمیر کی تھی۔
(ب)سال13۔2012اور14۔2013میں سڑک کی مرمت کے لیے کوئی فنڈز مختص نہ کیے گئے کیونکہ FWOتین سال تک سڑک کی مرمت کرنے کی پابند ہے۔

(تاریخ وصولی جواب5اپریل2016)

ضلع سیالکوٹ: گوجرانوالہ پسرور روڈ کواز سر نو تعمیر کی تفصیلات

*2684: محترمہ لبنیٰ فیصل: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ پسرور روڈ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کا دھرم کوٹ سے آگے کا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے، جس کی وجہ سے بے شمار لوگ روزانہ کی بنیاد پر تکلیف اور اذیت کا شکار رہتے ہیں؟
(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت گوجرانوالہ پسرور روڈ کی از سر نو تعمیر یا کم از کم پیچ ورک کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی20ستمبر2013تاریخ ترسیل26دسمبر2013)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ پسرور روڈ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ دھرم کوٹ سے پسرور تک 16 کلومیٹر لمبائی خستہ حالت میں ہے۔اس 16 کلومیٹر میں کشادگی و بہتری کا کام لاگت 346 ملین یکم مارچ 2016 کو الاٹ ہو گیا ہے اور سال 17-2016 میں مکمل کر دیا جائے گا۔

(ب) گوجرانوالہ پسرور روڈ کی کل لمبائی 46 کلومیٹر ہے جس میں سے پہلے 30 کلومیٹر میں سے کشادگی و بہتری کا کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ بقایا 16 کلومیٹر سال 17-2016 میں مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 اپریل 2016)

لاہور: سوڈیوال تا چوبرجی سڑک کی توسیع و دیگر تفصیلات

*2777: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے ملتان روڈ لاہور ٹھوکر نیاز بیگ تا چوبرجی روڈ کی دونوں جانب توسیع کرنے کا پراجیکٹ شروع کیا تھا جن کو دو فیزوں میں بنانا تھا اس پر دونوں اطراف کتنی کتنی توسیع کی گئی؟

(ب) دونوں فیزوں کی تعمیر پر کتنا وقت لگا اور کتنی لاگت آئی، دونوں فیزوں کی الگ الگ تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹھوکر نیاز بیگ سے سوڈیوال تک تو دونوں اطراف سے سڑک کو وسیع کر دیا گیا، سوڈیوال تا چوبرجی تک توسیع نہ کرنے کی وجہ بتائی جائے؟

(د) کیا حکومت سوڈیوال تا چوبرجی روڈ کی توسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2013)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے ملتان روڈ لاہور کی دونوں جانب توسیع کا پراجیکٹ شروع کیا تھا جس کو 2 فیز میں مکمل کیا گیا۔ ٹھوکر نیاز بیگ تا سکیم موڑ (فیز-I) کی لمبائی 707 کلو میٹر ہے جبکہ سکیم موڑ تا چوک چوبرجی (فیز-II) کی لمبائی 3.5 کلو میٹر ہے۔ فیزI کی تعمیر و توسیع لاہور رنگ روڈ اتھارٹی کی زیر نگرانی کی گئی جبکہ فیز-II کی تعمیر محکمہ ہائی وے پنجاب کی زیرِ نگرانی سرانجام پائی۔

پہلے مرحلے (ٹھوکر نیاز بیگ تا سکیم موڑ) سڑک ہذا کی کشادگی اوسطاً 5 سے 35 فٹ (1.52 میٹر سے 10.67 میٹر) (زمین کی دستیابی اور ڈیزائن کی ضرورت کے مطابق) توسیع دی گئی جبکہ انٹر سیکشن کو 120 فٹ (36.5 میٹر) تک کھلا کیا گیا اور مناسب جگھوں پر پارکنگ فراہم کی گئی۔ جبکہ دوسرے حصے سکیم موڑ تا بسطامی روڈ (1.24 کلو میٹر) کی توسیع 29.5 فٹ سے 38.5 فٹ (9 میٹر سے 11.80 میٹر) تک دونوں اطراف کی گئی ہے۔ جبکہ بسطامی روڈ سے چوک چوبرجی (لمبائی 2.26 کلو میٹر) تک لینڈ ایکوزیشن کے نوٹیفیکیشن 46(4)17 کی منظوری نہ ہونے کے سبب کوئی توسیع نہ کی گئی بلکہ صرف پہلے سے تعمیر شدہ سڑک کی کارپٹنگ اور Rehabilitate کیا گیا۔

(ب) پہلے مرحلے (ٹھوکر نیاز بیگ تا سکیم موڑ) کی تعمیر مالی سال 10-2009 (اکتوبر 2009) میں شروع ہو کر مالی سال 12-2011 (ستمبر 2011) میں مکمل ہو چکی ہے جس کی لاگت 2136 ملین روپے ہے۔ جبکہ دوسرے مرحلے (فیز-II) کا سکیم موڑ تا بسطامی روڈ (سوڈیوال) کی تعمیر اکتوبر 2012 کو شروع کی گئی اور تقریباً 8 ماہ کے عرصہ میں 743 ملین روپے کی لاگت سے تعمیر مکمل کر لی گئی۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ ٹھوکر تا بسطامی روڈ (سوڈیوال) کی توسیع کر دی گئی جبکہ بسطامی روڈ (سوڈیوال) تا چوبرجی کی توسیع MTS (میٹرو بس سروس) پروجیکٹ کے متوقع منظوری کے باعث عارضی طور پر مؤخر کر دی گئی۔ مزید یہ کہ اس سیکشن کی لینڈ ایکوزیشن کے نوٹیفیکیشن 17(4)6 کی منظوری بھی نہ ہو سکی۔

(د)لاہور اورنج لائن میٹرو ٹرین سروس کی مجوزہ تعمیر کے باعث فی الوقت اس حصے کی توسیع کا منصوبہ مؤخر ہے۔لاہور اورنج لائن میٹرو ٹرین سروس کا منصوبہ اب LDA/TEEPA کے زیر کنٹرول ہے۔ منصوبے کا باقاعدہ آغاز ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2014)

ٹوبہ ٹیک سنگھ :سرکاری رہائش گاہوں کی Maintenance کے لئے فنڈز کی فراہمی کی تفصیلات

*3987:جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران محکمہ کے زیرانتظام سرکاری رہائش گاہوں کی Maintenance & Repair کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے، سال وائز تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) کیا سرکاری رہائش گاہوں کی مرمت کی ترجیحات طے کرنے کے لئے کوئی ضابطہ یا اصول وضع کیا گیا ہے اگر ہے تو اس کی تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ج) ڈی سی او ہاؤس ٹوبہ ٹیک سنگھ کا کورڈ ایریا کتنا ہے؟

(د) ڈی سی او ہاؤس ٹوبہ ٹیک سنگھ پر گزشتہ پانچ سال کے دوران Maintenance & Repair کیلئے کتنی رقم خرچ کی گئی سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران پراونشل بلڈنگ سب ڈویژن ٹوبہ ٹیک سنگھ کے زیرانتظام Maintenance & Repair کے لیے Rs.74,87,830 مختص کیے گئے ہیں اور سارے فنڈز خرچ ہو گئے۔ سال وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہر سال ماہ نومبر میں اگلے مالی سال کے لیے سرکاری عمارات کو کورڈایریا اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کے منظور شدہ ریٹ کی بنیاد پر Repair & Maintance کا تخمینہ بھیجا جاتا ہے۔ گورنمنٹ اس تخمینہ اور اپنے بجٹ کے مطابق فنڈز مختص کرتی ہے۔ فنانس ڈیپارٹمنٹ سے ان فنڈز کے آنے پر انہیں Field Formation کو بھیج دیا جاتا ہے جو کہ متعلقہ محکمہ کے مقامی سربراہ کی ترجیحات اور بلڈنگ کی ضرورت کے مطابق اسے خرچ کرتے ہیں۔

(ج) ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر آفیسر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی رہائش کی Repair & Maintance کے کام ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ذمہ ہے تاہم انکی فراہم کردہ معلومات کے مطابق ڈی۔سی۔او ہاؤس کا کورڈ ایریا 9963 مربع فٹ ہے۔

(د) ڈی۔او بلڈنگ کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق ڈی۔سی۔او ہاؤس ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران Repair & Maintance کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(1)	سال 11-2010	0.381 ملین
(2)	سال 12-2011	0.160 ملین
(3)	سال 13-2012	0.226 ملین
(4)	سال 14-2013	1.540 ملین
(5)	سال 15-2014	0.583 ملین

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: سرکاری رہائش گاہوں کی تفصیلات

*3988: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ کے زیر انتظام کل کتنی سرکاری رہائش گاہیں ہیں، گریڈ وائز تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) کیا سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ کے لئے کوئی پالیسی ضلع کی سطح پر لاگو کی گئی ہے اگر ہے تو اس کی تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ج)اس وقت سرکاری رہائش گاہوں میں رہائش پذیر افراد کی تفصیلات، الاٹمنٹ کی تاریخ اور رہائش پذیر ہونے کی مدت کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) سرکاری رہائش گاہوں میں رہائش پذیر افراد میں دیگر شہروں سے ٹرانسفر ہوکر آنے والے اور تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے رہائشی افراد کی تعداد کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ کے زیر انتظام کل 46 عدد رہائش گاہیں ہیں جن کی گریڈ وائز تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1 محکمہ پولیس میں 22 عدد رہائش گاہیں ہیں۔ 2۔ محکمہ جوڈیشری میں 24 عدد رہائش گاہیں ہیں۔

گریڈ 16 کی رہائش	=	2 عدد
گریڈ 14 کی رہائش	=	3 عدد
گریڈ 09 کی رہائش	=	1 عدد
گریڈ 05 کی رہائش	=	09 عدد
گریڈ 01 کی رہائش	=	5 عدد
استعمال برائے خواتین بیرک	=	1 عدد
استعمال برائے EPF بیرک	=	1 عدد
کل	=	22 عدد

گریڈ 20 کی رہائش	=	1 عدد
گریڈ 19-18 کی رہائش	=	6 عدد
گریڈ 17 کی رہائش	=	17 عدد
کل	=	24 عدد

(ب) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر صاحب اور سیشن جج صاحب کے متعلقہ عدلیہ کی جو رہائشیں ہیں انہیں وہ خود اپنی الاٹمنٹ پالیسی کے مطابق الاٹ کرتے ہیں.

(ج) محکمہ پراونشل ٹوبہ ٹیک سنگھ بلڈنگ کے متعلقہ ایس۔ڈی۔او کی رہائش خالی ہے کیونکہ SDO ریٹائر ہو گئے ہیں۔ محکمہ پولیس اور جوڈیشری اپنے محکمے کی رہائشوں کی خود الاٹمنٹ کرتے ہیں۔ اس

کے علاوہ باقی رہائشیں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے متعلقہ ہیں جن کی دیکھ بھال بھی ان کی ذمہ داری ہے۔ ہمارے محکمے سے ان کا کوئی تعلق نہ ہے اورڈی سی او صاحب الاٹ کرتے ہیں۔

(د) بمطابق ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر صاحب اور سیشن جج صاحب متعلقہ رہائشوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22فروری 2016)

گوجرانوالہ سے سیالکوٹ روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*6488: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ایف ڈبلیو او نے جو سڑک گوجرانوالہ سے سیالکوٹ تک تعمیر کی ہے اس کے دونوں اطراف ڈرین سسٹم بھی تعمیر کیا گیاہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ حلقہ پی پی 130 ڈسکہ میں ایک گاؤں رنجھانی واقع ہے جو کہ ڈسکہ تا گوجرانوالہ روڈ کے دونوں اطراف واقع ہے، رنجھانی گاؤں کے دونوں اطراف ڈرین تعمیر نہیں کیا گیا؟

(ج) حکومت رنجھانی کے دونوں اطراف ڈرین کب تک تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 03اپریل 2015 تاریخ ترسیل 22جون 2015)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ تا سیالکوٹ روڈ جو کہ F.W.O نے تعمیر کی ہے اس میں صرف بارش کے پانی سے سڑک کے بچاؤ کے لیے ڈرین کچھ جگہوں پر تعمیر کی گئی ہے۔

(ب) رنجھانی گاؤں میں سڑک کے بائیں جانب 1900 فٹ لمبائی میں بارش کے پانی سے سڑک کے بچاؤ کے لیے ڈرین تعمیر کی گئی ہے۔

(ج) سڑک کے دونوں جانب آبادی کے پانی کے نکاس کے لیے ڈرین کی تعمیر محکمہ ہائی وے کے Perview میں نہ آتی ہے۔ لہذا اسکی تعمیر کا منصوبہ محکمہ کے زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22فروری 2016)

پراونشل ہائی وے سڑک سے متعلقہ تفصیلات

*6505: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ پراونشل ہائی وے کی سڑک ہارون آباد مروٹ بہاولپور براستہ فورٹ عباس، شہر فورٹ عباس میں سے گزرتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ فورٹ عباس شہر کے اندر سے ہیوی ٹریفک کا گزرنا محال ہے اس سے بہت سی مشکلات اور مسائل کھڑے ہو رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس راستہ پر بائی پاس روڈ بنانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 07 اپریل 2015 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس سڑک کا (ROW) رائٹ آف وے 110 فٹ ہے۔ ٹریفک کو مد نظر رکھتے ہوئے فورٹ عباس بطرف مروٹ تقریباً 1.25 کلومیٹر ڈبل سڑک (40 فٹ چوڑائی میں) ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے سال 2009 میں ٹریفک کی سہولت کے لئے بنائی ہوئی ہے۔ اس سڑک پر ٹریفک کاؤنٹ VPD-4685 ہے۔ اوراب اس سڑک کی کشادگی و بہتری حکومت کے منظور شدہ پروگرام کے تحت کی جارہی ہے۔ فیز I کے لیے یہ سکیم مورخہ 29.03.2016 کو 392.865 ملین روپے برائے لمبائی 0.00 تا 16.00 کلومیٹر کیلئے PDWP سے منظور ہو چکی ہے اور 30 ملین روپے موصول ہو چکے ہیں۔ باقی ماندہ تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد عنقریب اس سڑک کی کشادگی و بہتری کا کام شروع ہو جائیگا جس سے کافی حد تک ٹریفک کے مسائل حل ہو جائیں گے۔

(ج) حکومت پنجاب کے پاس اس سڑک پر بائی پاس روڈ بنانے کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اپریل 2016)

ہارون آباد سے فورٹ عباس سڑک کی تعمیر و مرمت کا مسئلہ

*6506:جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہارون آباد سے فورٹ عباس سڑک انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا حکومت اس اہم سڑک کو مزید کتنا کشادہ کرنے اور کارپٹ روڈ بنانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 07اپریل 2015 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست نہ ہے کہ سڑک انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ سڑک کا پیچ ورک مکمل کرانے کے بعد رواں مالی سال 16-2015 اس سڑک کی ری سرفیسنگ بھی کرادی گئی ہے اور ٹریفک کی روانی میں کوئی رکاوٹ نہ ہے۔

(ب) محکمہ نے آئندہ مالی سال 17-2016 میں اس سڑک کی Improvement اور کشادگی کے لیے سکیم تجویز کی ہے جسکا تخمینہ لاگت 1740 ملین روپے ہے۔ تاہم اسکی حتمی منظوری حکومتی صوابدید پر منحصر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6اپریل 2016)

فرید کوٹ ہاؤس میں لیٹرین کا رخ قبلہ سمت سے متعلقہ تفصیلات

*6931:جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فرید کورٹ ہاؤس بورڈ آف ریونیو کے دفتر میں جو لیٹرین تعمیر کی گئی ہے اس کا رخ مغرب یعنی قبلہ کی سمت ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس تعمیر میں جس ٹھیکیدار نے ایسی ناپاک حرکت کی ہے اس کو محکمے کے افسران نے انعام کے طور پر دفتر فرید کورٹ میں تین کمرے مستقل طور پر الاٹ کئے ہوئے ہیں؟

(ج) اس ناپاک حرکت پر کیئر ٹیکر بورڈ آف ریونیو متعلقہ افسران اور ٹھیکیدار کے خلاف ابھی تک کوئی کارروائی کیوں نہیں کی گئی ہے؟

(د)آج تک متعلقہ ٹھیکیدار نے پچھلے پانچ سال میں فرید کورٹ ہاؤس بورڈ آف ریونیو میں جو کام کیا ہے اس کی پی سی ون کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) کیامذکورہ ٹھیکیدار کا نام بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ میں رجسٹرڈ ہے؟

(و) کیاحکومت اس ٹھیکیدار کی اس ناپاک جسارت پر ہمیشہ کیلئے بلیک لسٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 20 اگست 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست نہ ہے کہ لیٹرین کا قبلہ درست سمت میں ہے اور گزشتہ ایک سال سے زیر استعمال ہیں۔

(ب)درست نہ ہے کمروں کی الاٹمنٹ کا کام بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے ذمہ نہ ہے کیونکہ متعلقہ بلڈنگ محکمہ ریونیو کی ملکیت ہے۔

(ج) جواز نہ ہونے کے باعث کسی قسم کی بھی کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔

(د) متعلقہ ٹھیکیدار نے اس بلڈنگ میں صرف ایک ہی کام کیا ہے جس کا PC-I متعلقہ محکمہ بورڈ آف ریونیو کے پاس موجود ہے۔

(ہ) جی ہاں متعلقہ ٹھیکدار بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ میں رجسٹرڈ ہے۔

(و) چونکہ بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ کو اس سے متعلق کوئی بھی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔اس لیے محکمہ ٹھیکیدار کے خلاف کوئی بھی کارروائی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اپریل 2016)

ساہیوال: دریائے راوی قطب شہانہ کے پل کی تعمیر سے متعلقہ تحفظات

*6943: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں گزشتہ سال دریائے راوی پر قطب شہانہ پل کی تعمیر کے دوران اس کے ڈیزائن میں بنائے گئے Spill Ways اور Guide Spur کو اس سمت

ڈیزائن کیا گیا ہے کہ جس سے گاؤں قطب شہانہ کو دریائے راوی کے سیلاب اور پانی کے بہاؤ سے شدید خطرہ لاحق ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت دیہہ ہذا (قطب شہانہ) کو سیلاب سے بچانے اور اس کے تحفظ کے لئے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 15 ستمبر 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست نہ ہے۔ اریگیشن ڈیپارٹمنٹ سے Hydrualic Model Study کرانے کے بعد پل اور Guide Banks کا مفصل ڈیزائن ڈائریکٹر Bridges پنجاب ہائی وے ڈیپارٹمنٹ نے جاری کیا۔ اس کے بعد NLC نے موقع پر کام دسمبر 2014 تک مکمل کر لیا پل اور Guide Banks کے ڈیزائن کی وجہ سے قطب شہانہ گاؤں کو کسی قسم کا خطرہ لاحق نہ ہے۔

(ب) 2015 کے سیلاب کے دوران دریا کی Meandering کی وجہ سے قطب شہانہ کی زمینوں کا کٹاؤ پیدا ہوا جس کے تدارک کے لیے اریگیشن ڈیپارٹمنٹ نے موقع پر اپنا Survey Work مکمل کر کے Hydrualic Model Study کے لیے Case بھیج دیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2016)</u>

<u>ضلع گجرات پی پی 113 کی سڑکوں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات</u>

*7309: <u>میاں طارق محمود:</u> کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات پی پی 113 میں پراونشل ہائی وے کی ڈنگہ کھاریاں روڈ، کنجاہ مٹوانوالہ روڈ، ڈنگہ منگووال روڈ، ڈنگہ یاہڑیانوالی روڈ کی حالت بہت خراب ہے کیا حکومت ان کو مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کیا ان سڑکوں کے لئے فنڈز بجٹ میں موجود ہیں اگر نہیں تو اس کی کیا وجہ ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 15 ستمبر 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)اس ضمن میں عرض ہے کہ:۔

1۔ڈنگہ کھاریاں روڈ کی لمبائی 29 کلو میٹر ہے۔ جس کی عمومی حالت تسلی بخش ہے۔ موسم سرما سے پہلے اس سڑک پر پیچ ورک مکمل کر لیا گیا تھا۔البتہ حالیہ موسمی بارشوں کی وجہ سے سڑک پر مزید pot holes بن گئے۔ جس پر پیچ ورک جاری ہے۔اور ماہ اپریل میں مکمل کر لیا جائے گا۔

2۔کنجاہ مٹوانوالہ روڈ کی لمبائی 18 کلو میٹر ہے۔ حالیہ بارشوں کی وجہ سے سڑک بہت زیادہ خراب ہو گئی ہے۔اور جس کی مرمت سالانہ مرمتی فنڈز سے ممکن نہ رہی ہے۔تاہم وزیر اعلی پنجاب نے اس سکیم کو اگلے سال کے سالانہ ترقیاتی پروگرام 17۔2016 میں شامل کرنے کے لئے سی ایم ڈائریکٹو نمبر PS/SECY(IMP)CMO/AB-113 تاریخ 9.2.2016 جاری کیا ہے۔ جس کے تحت حکومت کو فزیبلیٹی رپورٹ بھی بھیج دی گئی ہے۔

3۔ڈنگہ منگووال روڈ کی لمبائی 23 کلو میٹر ہے۔ حالیہ بارشوں کی وجہ سے سڑک بہت زیادہ خراب ہو گئی ہے۔اور جس کی مرمت سالانہ مرمتی فنڈز سے ممکن نہ رہی ہے۔تاہم وزیر اعلی پنجاب نے اس سکیم کو اگلے سال کے سالانہ ترقیاتی پروگرام 17۔2016 میں شامل کرنے کے لئے سی ایم ڈائریکٹو نمبر PS/SECY(IMP)CMO/AB-113 تاریخ 9.2.2016 جاری کیا ہے۔

4۔ڈنگہ پاہڑیانوالی روڈ کی لمبائی 24 کلو میٹر ہے۔یہ سڑک حال ہی میں Provincialize ہوئی ہے۔پیچ ورک ماہ اپریل میں مکمل کر لیا جائے گا۔ سپیشل ریپئر کا کام فنڈز کی دستیابی پر مکمل کر لیا جائے گا۔تاہم اس سڑک کی فزیبلیٹی رپورٹ بحوالہ لیٹر نمبر 266 تاریخ 4.3.2016 حکومت کو ارسال کر دی گئی ہے۔

(ب)ان سڑکوں کے لیے سپیشل فنڈز مہیا نہیں کئے گئے ہیں البتہ سالانہ مرمت کی مد میں مہیا کردہ فنڈز کے مطابق مندرجہ بالا سڑکوں پر مرمت کا کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اپریل 2016)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 6۔اپریل 2016 — سیکرٹری

بروز جمعۃ المبارک 8۔اپریل 2016 محکمہ مواصلات و تعمیرات کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب جمیل حسن خان	2012
2	سردار وقاص حسن مؤکل	2230
3	محترمہ لبنیٰ فیصل	2684
4	جناب احمد شاہ کھگہ	2777
5	جناب امجد علی جاوید	3988۔3987
6	جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ	6488
7	جناب محمد نعیم انور	6506۔6505
8	جناب احسن ریاض فتیانہ	6931
9	جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ	6943
10	میاں طارق محمود	7309

20واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 8 اپریل 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات و تعمیرات

راولپنڈی: بیلداروں کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

13: محترمہ صوبیہ انور ستی: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) ضلع راولپنڈی میں بیلداروں کی کتنی اسامیاں خالی ہیں نیز پچھلے دو سال میں سپرنٹنڈنٹ انجینئر ہائی وے کے ماتحت تمام ادارہ میں کتنے افراد کو ورک چارج کے طور پر رکھا گیا؟

(ب) ان ورک چارج ملازمین کے ناموں کی فہرست و تنخواہ کی تفصیل فراہم کی جائے ؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 5 مئی 2014)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع راولپنڈی میں بیلداروں کی خالی اسامیوں کی تعداد 70 ہے جبکہ پچھلے دو سال میں سپرنٹنڈنٹ انجینئر ہائی وے کے ماتحت ادارہ میں وقتاً فوقتاً 125 افراد کو بطور ورک چارج رکھا گیا۔

(ب) ان ورک چارج ملازمین کے ناموں کی فہرست و تنخواہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اکتوبر 2014)

نارووال: حلقہ پی پی 134 میں واقع سڑکوں سے متعلقہ تفصیلات

49: جناب منان خان: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) حلقہ پی پی 134 (نارووال) میں کتنی سڑکیں اور کون کون اور کہاں کہاں واقع ہیں اور کتنی کتنی لاگت سے کب کب پہلی مرتبہ تعمیر ہوئیں، مکمل تفصیل بتائی جائے ؟

(ب) کون کون سی سڑک کون کون سے سال میں آخری مرتبہ از سر نو تعمیر ہوئی اور کون کون سی سڑک پر پیچ ورک ہوا، کل لاگت کے ساتھ مکمل تفصیل سڑک وائز بتائیں ؟

(ج) مذکورہ سڑکوں کی موجودہ صورتحال کیا ہے اگر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے تو کتنے کلو میٹر تک کون کون سی سڑک ٹوٹی ہوئی ہے اور سڑک پر پڑے ہوئے گڑھوں کی نوعیت وہیت بتائی جائے ؟

(د) مذکورہ سڑکوں کے لئے مالی سال 14-2013ء میں کوئی رقم مختص کی گئی ہے تو کتنی اگر نہیں تو کیا مالی سال 15-2014ء میں رقم مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(ہ) کیا حکومت ان ٹوٹی سڑکوں کو دوبارہ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ؟

(تاریخ وصولی 5 مئی 2014 تاریخ ترسیل 15 مئی 2014)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایات پر صوبائی حکومت (پراونشل ہائی وے ڈویژن سیالکوٹ) نے حلقہ پی پی 134 ضلع نارووال میں درج ذیل سڑکات کی تعمیر کی۔

نام سڑک	تخمینہ لاگت	تعمیر سال
تعمیر کنجروڑ بائی پاس روڈ لمبائی 1.90 کلو میٹر	Rs. 7.127 M	2008-09
تعمیر سڑک سنکھترہ چندر کے کالاقادر لمبائی 2.00 کلو میٹر	Rs.9.42 M	2008-09
بحالی سڑک نارووال کنجروڑ لمبائی 13.24 کلو میٹر	Rs. 50.00 M	2011-12
بحالی وکشادگی سڑک مینگڑی قلعہ احمد آباد کا حصہ (نور کوٹ تاندالہ) لمبائی 8.70 کلومیٹر	Rs.110.73 M	سڑک زیر تعمیر ہے
بحالی وکشادگی سڑک نارووال تا شکر گڑھ لمبائی 40.24 کلو میٹر از کلو میٹر 12 تا 21	Rs.762.99 M	2013-14

(ب) یہ سڑکات سوائے نارووال شکر گڑھ روڈ کے پراونشل Road Stastics میں نہیں ہیں۔چونکہ یہ ضلعی حکومت کی ملکیت ہیں اوران کی دیکھ بھال کی ذمہ داری بھی ان کی ہے۔لہذا پراونشل گورنمنٹ کا مرمت وغیرہ کا کوئی خرچہ نہ ہے۔

(ج) کیونکہ ان سڑکات کی دیکھ بھال کی ذمہ داری ضلعی حکومت کی ہے۔لہذا مطلوبہ تفصیل ضلعی حکومت نارووال سے حاصل کی جاتی ہے۔

(د) سال 2013-14 میں برائے مرمت سڑکات کوئی رقم مختص کی گئی اور نہ ہی 2014-15 میں درکار ہے۔کیونکہ یہ سڑکات پراونشل Road Statics میں شامل نہ ہیں۔

(ہ) حلقہ پی پی 134 میں ٹوٹی ہوئی سڑکات کی از سر نو تعمیر کے بارے میں کوئی علم نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2014)

راجن پور: محکمہ مواصلات و تعمیرات کے زیر استعمال گاڑیاں اوران کے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

62: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کی کل کتنی گاڑیاں ہیں یہ کون کون سے افسران کے زیر استعمال ہیں؟

(ب) مالی سال 14-2013ء میں P.O.L کی مد کتنی رقم مختص کی گئی، کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنی رقم بقایا ہے ؟

(ج) مالی سال 14-2013ء میں گاڑیوں کی M&R کی مد میں کتنی رقم رکھی گئی اور کتنی رقم خرچ کی گئی ہے ؟

(تاریخ وصولی 5 مئی 2014 تاریخ ترسیل 18 جون 2014)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات کے پراونشل ہائی وے سب ڈویژن راجن پور سے متعلقہ ایک عدد جیپ سوزوکی پوٹھوہار نمبری LWR-1146 ہے۔ جبکہ پراونشل بلڈنگز سب ڈویژن میں ایک عدد جیپ نمبری RAP-344 ہے اور دونوں گاڑیاں سب ڈویژنل آفیسر راجن پور کے زیر استعمال ہیں۔

(ب) محکمہ مواصلات و تعمیرات کے پراونشل ہائی وے کی گاڑی کے لیے مختص بجٹ POL کی مد میں Rs.421.300 برائے مالی سال 14-2013 کے لیے رکھا گیا تھا۔ اور مالی سال 14-2013 میں Rs. 421.207 روپے خرچ ہوئے۔ اور بیلنس رقم Rs. 93 روپے ہے۔ جبکہ پراونشل بلڈنگز کی گاڑی کے لیے مختص بجٹ RS. 373836 روپے کی رقم برائے مالی سال 14-2013 مختص کی گئی جس میں سے ساری رقم خرچ ہو گئی۔

(ج) مالی سال 14-2013 میں گاڑیوں کی مرمت کی ضرورت نہ تھی۔ اور نہ ہی کوئی رقم خرچ کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2014)

میانوالی سرگودھا روڈ از میانوالی دتہ خیل چوک تا واں بھچراں سڑک کی تعمیر و مرمت

223: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میانوالی دتہ خیل چوک سے لیکر واں بچھراں چک قدرت آباد تک میانوالی سرگودھا ہائی وے مکمل طور پر ٹوٹ پھوٹ کر ناکارہ ہو چکی ہے ؟
(ب) کیا حکومت پنجاب مذکورہ سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لئے خصوصی فنڈز مختص کر کے فوری تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2014 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2014)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) اس حد تک درست ہے کہ دتہ خیل چوک سے سرگودھا موڑ تک سڑک کی حالت خراب تھی۔ مگر اب اس حصے پر ADP No. 1239 سکیم کے تحت بحالی وکشادگی از کلومیٹر نمبر 297.80 تا کلومیٹر نمبر 320 کا کام میسرز محمد رمضان اینڈ کمپنی کو مورخہ 2014-05-27 کو الاٹ کر دیا گیا ہے۔ موقع پر کام تیزی سے جاری ہے۔ سڑک کا مذکورہ حصہ جلد کارپٹ کر دیا جائے گا۔ تاہم سڑک مذکورہ سرگودھا موڑ تا میانوالی باؤنڈری (شادیہ) بطرف سرگودھا درست حالت میں ہے۔ جس پر معمول کے مطابق پیچ ورک کے سڑک کو بہتر کر دیا گیا ہے۔

(ب) جی ہاں! جیسا کہ جواب جز (الف) میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ سڑک ہذا دتہ خیل چوک سے سرگودھا موڑ تک از سر نو تعمیر کی جا رہی ہے۔ جبکہ سرگودھا موڑ سے واں بھچراں بطرف سرگودھا ڈسٹرکٹ باؤنڈری میانوالی (از کلومیٹر 267.37 تا 297.80) سڑک کی حالت اب تسلی بخش ہے۔ سڑک ہذا کے 21 کلومیٹر کی ری سرفیسنگ موجودہ مالی سال کے دوران کرنے کا پروگرام ہے جس سے سڑک کی حالت مزید بہتر ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 فروری 2015)

لودھراں سے خانیوال تک سڑک کو ڈبل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

285: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لودھراں سے خانیوال تک سڑک پر بہت ہیوی ٹریفک چلتی ہے تا حال سنگل ہے؟

(ب) کیا حکومت اس کو ڈبل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 اگست 2014 تاریخ ترسیل 10 ستمبر 2014)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ خانیوال لودھراں روڈ NHA کے زیر نگرانی ہے اور یہ سڑک ایک رویہ ہے۔ اس سڑک پر واقعی بہت زیادہ ہیوی ٹریفک چلتی ہے۔

(ب)اس ضمن میں عرض ہے کہ گورنمنٹ آف دی پنجاب نے اس سڑک کو دورویہ کرنے کے لئے ADP برائے سال 15۔2014 جنرل سیریل نمبر 1963 پر پرنٹ کیا ہوا ہے۔اس سڑک کا تخمینہ مبلغ 8162.611 ملین لگایا گیا ہے۔یہ سکیم PDWP میٹنگ میں مورخہ 2014۔05۔26 کو Discuss ہو گئی ہے جس کی منظوری کی چٹھی تاحال جاری نہ ہو سکی ہے۔اس سڑک کو پنجاب گورنمنٹ PPP پروگرام کے تحت تعمیر کرنا چاہتی ہے۔اس سڑک کو Provincialize کرنے کا کیس متعلقہ اتھارٹی کے پاس زیر غور ہے۔تکنیکی مراحل سے گزرنے اور مطلوبہ فنڈز ملنے کے بعد مالی سال 15۔2014 میں مذکورہ سڑک کو دورویہ کرنے کا کام شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 8 دسمبر 2014)

فیصل آباد: سمندری تا کیکر سٹاپ تک سڑک کی کشادگی کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

325: راؤ کاشف رحیم خاں: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سمندری تا کیکر سٹاپ براستہ چک نمبر 463 گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کی کشادگی سڑک کا منصوبہ کب منظور ہوا، تخمینہ لاگت کیا تھا، متذکرہ سڑک کی مدت تکمیل کیا تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ متذکرہ سڑک تکمیل کے فوراً بعد ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئی اس کی کیا وجوہات ہیں اور اس ٹوٹ پھوٹ کا ذمہ دار کون ہے؟

(تاریخ وصولی 2 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2014)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) سمندری تا کیکر سٹاپ براستہ چک نمبر 463 گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کی کشادگی سڑک کا منصوبہ بذریعہ سیکرٹری تعمیرات و مواصلات کی چھٹی نمبری (FSD) SOH-1(C&W)1-17/2009/2145 کے تحت مورخہ 2009۔04۔11 کو منظور ہوا تھا۔اس کا تخمینہ لاگت 180.164 ملین تھا۔متذکرہ سڑک کی مدت تکمیل ایک سال تھی۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ متذکرہ سڑک تکمیل کے فوراً بعد ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئی ہے۔متذکرہ سڑک کی کشادگی و بہتری کے لیے گورنمنٹ آف پنجاب نے پراونشل ہائی وے ڈویژن فیصل آباد کو ذمہ داری سونپی تھی۔پراونشل ہائی وے ڈویژن فیصل آباد نے اس کی تعمیر کو مکمل کیا اور اس کی تعمیر کے بعد ایک سال کا مرمتی دورانیہ متعلقہ ٹھیکیدار کی ذمہ داری ہوتی ہے جس کو متعلقہ ٹھیکیدار نے بااحسن طریقہ سے پورا کیا ہے۔چونکہ متذکرہ سڑک ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی ملکیت ہے اس لیے اس کی مرمت اور دیکھ بھال کی ذمہ داری ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی ہے۔ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے مرمتی دورانیہ ختم ہونے کے بعد سڑک کی مرمت نہیں کی جس کہ وجہ سے سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئی ہے۔اگر حکومت پنجاب متذکرہ سڑک کی مرمت و دیکھ بھال کی ذمہ داری پراونشل ہائی وے ڈویژن فیصل آباد کو سونپتی ہے۔تو پراونشل ہائی وے ڈویژن فیصل آباد اس کی مرمت و دیکھ بھال کرنے کو تیار ہے اور سڑک کو مکمل طور پر ٹھیک کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 فروری 2015)

فیصل آباد تا تاندلیانوالہ روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

511: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) فیصل آباد، تاندلیانوالہ روڈ کی تعمیر کب ہوئی، تعمیر پر کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ب) اس روڈ کی تعمیر کا ٹھیکہ کس کمپنی کو کب اور کتنی لاگت میں دیا گیا، اس سڑک کی تعمیر کتنی مدت میں مکمل ہوئی، تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 فروری 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ فیصل آباد تا ندلیانوالہ روڈ زیر تعمیر ہے اور اب تک اس سکیم پر 944.763 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

(ب) اس روڈ کی تعمیر کا ٹھیکہ میسرز زرائل کنسٹرکشن کمپنی کو 08-2007 میں 839.067 ملین لاگت میں دیا گیا اور اس کی تعمیر رواں مالی سال 17-2016 میں مکمل ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2015)

حلقہ پی پی 87 میں فارم ٹو مارکیٹ روڈ سے متعلقہ تفصیلات

550: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 87 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 2012ء سے اب تک کتنے فارم ٹو مارکیٹ روڈز بنائے گئے ہیں، مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ب) جو فارم ٹو مارکیٹ روڈز ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں کیا حکومت ان کی مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(ج) حلقہ میں جو روڈز عرصہ سے کچے ہیں کیا حکومت ان کو پکا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) پراونشل ہائی وے ڈیپارٹمنٹ کے زیر نگرانی حلقہ پی پی 87 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 2012ء سے اب تک کوئی فارم ٹو مارکیٹ روڈز نہ بنائی گئی ہے۔

(ب) گزشتہ سالوں میں درج ذیل فارم ٹو مارکیٹ روڈز حلقہ پی پی 87 میں مرمت یا کشادہ کی گئی ہیں۔

1. کشادگی و بہتری کمالیہ ماموں کانجن روڈ، لمبائی 3.14 کلومیٹر (سال 2013)

2. مرمت سڑک گاؤں آبادی راؤاشرف، لمبائی 0.65کلومیٹر) سال 2014)
3. مرمت سڑک چک نمبر 361گ ب تا چک نمبر 256گ ب اڈا پھلور، لمبائی 4.60کلومیٹر) سال 2014)
4. مرمت سڑک چک نمبر 259گ ب تا چک نمبر 260گ ب، لمبائی 3.20کلومیٹر) سال 2014)
5. حال ہی میں وزیر اعلیٰ پنجاب نے خادم پنجاب دیہی روڈز پروگرام کے تحت رورل روڈز کی کشادگی و بحالی کا پروگرام شروع کیا ہے۔ جس کے تحت پی پی 87کی درج ذیل سڑکات ہیں جن پر مورخہ 2015-04-05سے کام شروع ہو چکا ہے۔

سیریل نمبر	سڑک کا نام	لمبائی	تخمینہ لاگت
1	بہتری سڑک از چک نمبر 520گ ب تا چک نمبر 521گ ب	3.10کلومیٹر	17.518ملین
2	کشادگی و بہتری از چک نمبر 184گ ب تا سنہری بنگلہ	3.00کلومیٹر	21.528ملین
3	کل	6.10کلومیٹر	39.034ملین

(ج) خادم پنجاب پروگرام کے تحت 15-2014میں 30فیصد نئی دیہی سڑکات بنائی جائیں گی۔ اور 70فیصد موجودہ سڑکات کی کشادگی اور بحالی کا کام کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 6جولائی 2015)

فورٹ عباس: بہاول پور روڈ پر خونی موڑوں کا مسئلہ

786: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فورٹ عباس سے بطرف بہاول پور روڈ منصورہ چوکی سے تھوڑے فاصلہ پر یکے بعد دیگرے دو انتہائی خطرناک موڑ ہیں جہاں آئے روز ایکسیڈنٹ ہوتے ہیں؟

(ب) اس معروف اور مین شاہراہ پر سڑک سیدھی کیوں نہ بنائی گئی جبکہ دائیں بائیں رقبہ سرکاری ملکیت ہے؟

(ج) کیا حکومت اس معروف شاہراہ کے ان خطرناک خونی موڑوں کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 10اپریل 2015تاریخ ترسیل 15جون 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ فورٹ عباس سے بطرف بہاولپور روڈ منصورہ چوکی سے تھوڑے فاصلے پر یکے بعد دیگرے دو انتہائی خطرناک موڑ موجود تھے جو کہ ماہ جون 2015میں کسی حد تک سیدھے کر دیئے گئے ہیں اور موقع پر ٹریفک کی آگاہی کے لئے بورڈ بھی نصب کیے گئے ہیں۔

(ب) اس سڑک پر دونوں موڑوں کو کشادہ کر کے ٹریفک کے لیے آسان کر دیا گیا ہے۔

(ج) حکومت نے ان موڑوں کو اب چوڑا کر کے سفر میں سہولت پیدا کر دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15دسمبر 2015)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: سرکاری عمارات کی مرمت و تزئین سے متعلقہ تفصیلات

870: جناب امجد علی جاوید: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 13-2012 تا سال 14-2013 اور سال 15-2014 میں محکمہ بلڈنگ میں سرکاری عمارات کی مرمت اور تزئین آرائش کے لئے کتنے فنڈز مہیا کئے گئے؟

(ب) مندرجہ بالا سالوں میں یہ فنڈ کس کس مد میں اور کہاں کہاں خرچ کئے گئے تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ج) کیا یہ فنڈز بذریعہ ٹینڈر خرچ کیے گئے یا اس کیلئے کوئی دوسرا طریقہ اختیار کیا گیا نیز یہ کہ اس کام کے لئے کس فرم کو ٹھیکہ دیا گیا، فرم کے نام کے ساتھ تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ محکمہ بلڈنگز میں سرکاری عمارات کی مرمت اور تزئین و آرائش لے لیے سال 13-2012 میں 9.477 ملین روپے مہیا کیے گئے۔ سال 14-2013 میں 16.860 ملین روپے مہیا کیے گئے۔ سال 15-2014 میں 22.680 ملین روپے مہیا کیے گئے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) فنڈز بذریعہ ٹینڈر خرچ کیے گئے ہیں۔ فرم کے نام اور تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2015)

پراونشل ہائی وے کے زیر انتظام سڑکات سے متعلقہ تفصیلات

881: جناب محمد نعیم انور: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں محکمہ مواصلات پراونشل ہائی وے کے زیر انتظام کون کون سی سڑکیں ہیں ان کے نام، لمبائی بتائیں؟

(ب) ان سڑکوں میں کون کون سی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور ان کی لمبائی کتنی ہے؟

(ج) ان سڑکوں کی بحالی کے لئے کتنے فنڈز درکار ہیں اور محکمہ حکومت پنجاب سے فنڈز حاصل کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) محکمہ پراونشل ہائی وے پی پی 284 میں مندرجہ ذیل سڑکات ہیں۔

1. سڑک ہارون آباد تا فورٹ عباس لمبائی 30 کلومیٹر
2. سڑک فورٹ عباس تا منصورہ لمبائی 64.40 کلومیٹر

(ب)ان سڑکات کا پیچ ورک مکمل کر دیا گیا ہے اور کوئی بھی سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہے۔

(ج)سڑک ہارون آباد فورٹ عباس کو کشادہ کرنے کے لئے (M) 780.000 فنڈز درکار ہیں۔

سڑک فورٹ عباس تا منصورہ کو کشادہ کرنے کے لئے (M) 1280.000 کے فنڈز درکار ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2015)

مروٹ سے بہاول پور سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

882: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 284 مروٹ سے بہاول پور سڑک انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا حکومت اس اہم سڑک جس پر ٹریفک کا دباؤ بہت زیادہ ہے اسے مزید کشادہ کرنے اور کارپٹ روڈ بنانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)اس سڑک پر پیچ ورک کے بعد ری سرفیسنگ مئی 2015 میں کر دی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے سڑک صحیح حالت میں ہے۔

(ب) سڑک مروٹ سے بہاولپور کو کشادہ اور کارپٹ کرنے کا کوئی منصوبہ فی الحال نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2015)

پنجاب ہاؤس میں رہائش لینے کا طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

1093: سردار شہاب الدین خان سہیڑ: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ہاؤس مری، اسلام آباد اور راولپنڈی میں کن کن افراد کی Entitlement ہے کہ وہ رہائش اختیار کر سکتے ہیں؟

(ب) مندرجہ بالا ہاؤسز کو سال 2012 سے اب تک کرایہ کی مد میں کتنی رقم حاصل ہوئی اور اخراجات کتنے ہوئے، تفصیلاً سال وائز بتایا جائے؟

(تاریخ وصولی 7 اگست 2015 تاریخ ترسیل 21 اگست 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) پنجاب ہاؤس مری، اسلام آباد، راولپنڈی میں وزیر اعلی، گورنر پنجاب، ایم این ایز، ایم پی ایز، پنجاب سیکریٹریٹ، وفاقی اور دوسرے صوبوں کے افسران رہائش اختیار کر سکتے ہیں۔

(ب) پنجاب ہاؤس مری، اسلام آباد، راولپنڈی سے کرایہ کی مد میں آمدنی اور سالانہ مرمت، بجلی، ٹیلی فون، گیس، سٹاف کی تنخواہوں وغیرہ کی مد میں سالانہ مندرجہ ذیل اخراجات ہو گئے ہیں۔

سال	آمدن	اخراجات
2011-12	7.260	53.288
2012-13	2.970	115.765
2013-14	1.918	136.910
2014-15	4.431	96.451

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2015)

لاہور
6-اپریل 2016

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری